السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب تاریخ الخلفاء میں ایک روایت از بزار منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیامت کے دن اللہ سے مصافحہ کریں گے اور اپنا سلام پش کریں گے اور اللہ عزوجل حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوہاتھ سے پکڑکر جنت میں داخل کریں گے۔(عابد حسین شاہ ولد ظہور شاہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی مذکورہ روایت کی تحقیق درج ذیل ہے:

تاریخ الخلفاء للسیوطی میں لکھا ہوا ہے کہ:

(وأخرج ابن ماجہ والحاکم عن أبي بن کعب قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "أول من یصافحہ الحق عمر وأول من یسلم علیہ وأول من یأخذ بیدہ فیدخل الجنة" (ص: 117"

ابن ماجہ (104) اور حاکم (3/84ح 4489 نحو المعنی) نے ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الحق (یعنی اللہ) سب سے پہلے (قیامت کے دن) عمر سے مصافحہ کرے گا اور سب سے پہلے عمر پر سلام کرے گا اور سب سے پہلے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑکر انھیں جنت میں داخل کرے گا۔

تحقیق:۔

(یہ روایت (سخت) ضعیف ہے۔(انوار الصحیفة ص 265

(ابن ماجہ والی سند کا ایک راوی داود بن عطاء ہے، جس کے بارے میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ضعیف" (تقریب التہذیب: 1801

(امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "منکر الحدیث" (کتاب الضعفاء: 110 وتحفة الاقویاص 39

"احمد بن ابی بکر البوصیری (متوفی: 5840) فرماتے ہیں: "اتفقوا علی ضعفہ

"یعنی اس کے ضعیف ہونے پر اتفاق (یعنی اجماع) ہے"

اس روایت کے بارے میں حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

"ہذا الحدیث منکر جدا وما ابعد من ان یکون موضوعا   الخ"

(یہ حدیث سخت منکر ہے بلکہ میرے نزدیک اس کا موضوع ہونا بعید از امکان نہیں ہے۔(جامع المسانید 1/72ح 41 وشرح سنن ابن ماجہ للسندھی 1/52"

(مستدرک الحاکم والی سند ضعیف ہے۔اس کے راوی فضل بن جبیر الوراق کی توثیق نا معلوم ہے۔حافظ العقیلی نے اسے کتاب الضعفاء میں ذکر کیا ہے (3/444 ت 1492

مستدرک والی روایت پر حافظ ذہبی نے شدید جرح کی ہے۔

الکامل لابن عدی (7/2528) وتاریخ دمشق لابن عساکر (47/140) اور العلل التناہیة لابن الجوزی (1/192ح 309) میں اس کا ایک موضوع (من گھڑت) شاہد (تائید کرنے والی روایت) بھی ہے، اس روایت میں قاضی وہب بن وہب ابو البختری کذاب ہے اور محمد بن ابی حمید الانصاری ضعیف ہے۔

(شیخ الالبانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو "منکر جداً" قرار دیا ہے۔(السلسلة الضعیفة 5/506ح 2485

خلاصہ یہ ہے کہ یہ روایت ""اپنی تمام سندوں کے ساتھ ضعیف ومردود ہے۔ "أول من یصافحہ الحق.....الخ" اپنی تمام سندوں کے ساتھ ضعیف ومردود ہے۔

تنبیہ :۔

(بزاروالاحوالہ مجھے نہیں ملا۔ واللہ اعلم۔ (الحدیث: 10

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب العقائد۔صفحہ129

محدث فتویٰ